7واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 12 مارچ 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

ضلع اوکاڑہ: بصیر پور میں اسٹیڈیم کے قیام کی تفصیلات

*121: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ میں کوئی اسٹیڈیم و گراونڈ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ شہر میں سابقہ حکومتوں نے سٹیڈیم بنانے کے وعدے کئے جو آج تک پورے نہ ہوئے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بصیر پور تحصیل دیپال پور میں سٹیڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) ماضی میں صوبائی اور ضلعی حکومت کی طرف سے تجویز نہ ملنے کی صورت میں تعمیر نہ ہو سکی۔

(ج) سر دست ایسی کوئی تجویز حکومت پنجاب کے زیر غور نہ ہے۔ تحصیل یا ضلعی حکومت سے کوئی تجویز آنے پر قانون کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2013)

بہاولپور: چولستان میں سیاحت کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*133: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چولستان ممتاز آثار قدیمہ اور اپنے مخصوص کلچر کی بنیاد پر اس خطہ میں ایک ممتاز نام رکھتا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس علاقے میں سیاحت کے فروغ کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) چولستان میں محکمہ سیاحت کے تحت کل کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چولستان ممتاز آثار قدیمہ اور اپنے مخصوص کلچر کی بنیاد پر اس خطہ میں ایک ممتاز نام رکھتا ہے۔

(ب) جی ہاں۔ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) 2005ء سے اس علاقہ میں ہر سال "ٹی ڈی سی پی" چولستان جیپ ریلی" باقاعدگی سے منعقد کروا رہی ہے جسے دیکھنے کے لئے پورے ملک سے تقریباً ایک لاکھ کے قریب لوگ آتے ہیں۔ نیز ضلع بہاولپور میں لال سہانرا نیشنل پارک میں 6 کمروں پر مشتمل ایک ریزارٹ ٹی ڈی سی پی نے تعمیر کر رکھا ہے جس کی مزید اپ گریڈیشن تکمیل کی آخری مراحل میں ہے۔

(ج) چولستان کے علاقہ میں محکمہ سیاحت کا کوئی ریسٹ ہاؤس نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2013)</u>

<u>ضلع وہاڑی: ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کے ممبران و دیگر تفصیلات</u>

<u>*154: محترمہ شمیلہ اسلم</u>: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع وہاڑی میں کھیلوں کے فروغ کے لئے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی بنائی گئی ہے اس کمیٹی کے ممبران کے نام اور نوٹیفیکیشن سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) وہاڑی ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کو مالی سال 13-2012 کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کمیٹی نے ان فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا؟

(ج) کیا ہاکی کے فروغ کے لئے حکومت پنجاب ضلع وہاڑی میں خورشید انور سٹیڈیم میں آسٹروٹرف بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) جی ہاں! سپورٹس بورڈ پنجاب کے ترمیم شدہ قواعد کے مطابق ڈسٹرکٹ لیول پر ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل تشکیل دی گئی ہے۔ کونسل کے کنویئر میاں عمران خان دولتانہ ہیں جبکہ دیگر ممبران میں آصف سعید خان منہیس ممبر صوبائی اسمبلی پی پی 238، نعیم خان بھابھہ ممبر صوبائی اسمبلی پی پی 237، ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر وہاڑی، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن وہاڑی، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز وہاڑی، چودھری خلیل احمد سیکرٹری وہاڑی کلب، زاہد منیر بھٹی صدر ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن وہاڑی اور ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر وہاڑی شامل ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل وہاڑی کو مالی سال 13-2012 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ وہاڑی کی جانب سے چوبیس لاکھ اڑتیس ہزار روپے کے فنڈز موصول ہوئے۔ یہ فنڈز پنجاب یوتھ فیسٹول 2012 کے سلسلے میں ضلعی سطح پر مقابلوں کے انعقاد، ضلعی لیول پر نقد انعامات ،ڈویژن کی سطح پر ہونے والے انٹر ڈسٹرکٹ مقابلوں اور صوبائی سطح کے مقابلوں میں شرکت پر خرچ کیے گئے اس کے علاوہ جشن آزادی کے موقع پر وہاڑی اور میلسی میں کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد پر خرچ کیے گئے۔

(ج) خورشید انور اسٹیڈیم وہاڑی میں فی الحال آسٹروٹرف بچھانے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

پنجاب ٹورازم بس سروس شروع کرنے کی تفصیلات

*345: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ٹورازم کی بس سروس لاہور ملتان، ملتان لاہور اور لاہور راولپنڈی، راولپنڈی لاہور چلتی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سروس کو بند کیا جا چکا ہے اگر ہاں تو اس بس سروس کو بند کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت اس اہم اور منافع بخش بس سروس کو دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ یہ بس سروس مذکورہ روٹس پر چلتی تھی۔

(ب) جی ہاں اس بس سروس کو بند کیا جا چکا ہے اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ TDCP کا بس ٹرمینل شہر کے اندر واقع تھا اور حکومتی پالیسی کے تحت تمام بس ٹرمینلز کو شہر سے باہر منتقل کر دیا گیا تھا۔ مزید یہ کہ پرائیویٹ سیکٹر میں اب تمام روٹس پر معیاری بس سروس چلائی جا رہی ہے اس لئے گورنمنٹ کو یہ سروس دوبارہ شروع کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ اس لئے مذکورہ بس سروس کو بند کر دیا گیا مزید یہ کہ محکمہ کا مستقبل میں بس سروس شروع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

پاکپتن: پی پی 229 میں کھیلوں کے لئے گراؤنڈز بنانے کی تفصیلات

*382: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پاکپتن میں کون کون سی کھیلوں کے گراؤنڈز ہیں؟

(ب) کیاپاکپتن کے حلقہ پی پی 229 کی عوام کے لئے کھیلوں کی گراؤنڈز میسر ہیں تو کہاں کہاں اور کون کون سی کھیلوں کی گراؤنڈز ہیں؟

(ج) اگر کھیلوں کی گراؤنڈز میسر نہ ہیں تو کیا حکومت پنجاب حلقہ کی عوام کے لئے کرکٹ، ہاکی، فٹ بال اور دوسری کھیلوں کی گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) پاکپتن میں مندرجہ ذیل کھیلوں کے گراؤنڈز ہیں۔

1۔ سپورٹس سٹیڈیم SP/36 پاکپتن۔

2۔ پلے گراؤنڈز نزد لاری اڈا پاکپتن

3۔ ریلوے کرکٹ گراؤنڈ پاکپتن

4۔ بیڈ منٹن ہال TMA پاکپتن

5۔ ضیا شہید سٹیڈیم عارفوالہ

6۔ الھلال فٹبال گراؤنڈ عارفوالہ

7۔ بیڈ منٹن ہال عارفوالہ

8۔ ہاکی گراؤنڈ عارفوالہ

مندرجہ بالا کھیلوں کے گراؤنڈ میں کرکٹ، ہاکی، فٹبال، والی بال اور دیگر تمام گیمز کے مقابلہ جات منعقد ہوتے ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 229 میں عوام کیلئے کوئی مناسب کھیلوں کے گراؤنڈز میسر نہ ہیں۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل گورنمنٹ ہائر/ہائی سکولز میں کھیلوں کے گراؤنڈز موجود ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ہائی سکول SP/29	فٹبال، ہاکی، کرکٹ اور باسکٹ بال
2۔ گورنمنٹ ہائی سکول D/83	فٹبال، ہاکی اور کرکٹ

3۔ گورنمنٹ ہائی سکول D/70	فٹبال اور کرکٹ
4۔ گورنمنٹ ہائی سکول نور پور	فٹبال اور ہاکی
5۔ گورنمنٹ ہائی سکول D/96	فٹبال اور والی بال
6۔ گورنمنٹ ہائی سکول ڈھپی	فٹبال، ہاکی اور کرکٹ
7۔ گورنمنٹ ہائی سکول SP/27	فٹبال اور باسکٹ بال
8۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول ملکہ ہانس	باسکٹ بال

(ج) حکومت پنجاب حلقہ کی عوام کیلئے کرکٹ، ہاکی، فٹبال، اور دوسری کھیلوں کے گراؤنڈز جلد بنانے کا رادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اگست 2013)

صوبہ میں کھیلوں کے فروغ کے لئے مختص کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*387: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے بجٹ میں حکومت نے صوبہ میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کل کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران جو بجٹ رکھا گیا وہ کن کن اضلاع میں خرچ کیا گیا، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) سال 12۔2011 میں مبلغ۔/22,21,61,000 روپے سپورٹس بورڈ پنجاب کو کھیلوں کے فروغ کے لیے جاری کیے گئے۔ اسی طرح سال 13۔2012 میں

مبلغ۔/99,02,61,000 کی خطیر رقم کھیلوں کے فروغ کیلئے مختص کی گئی۔ تفصیل (الف،ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 12۔2011 میں سپورٹس بورڈ پنجاب کو کھیلوں کے فروغ کے لیے جاری کی جانے والی رقم برائے تعمیر سٹیڈیم بھکر، کھلاڑیوں کے کیمپ، مقابلے فیسٹول اور فلاح و بہبود پر خرچ کی گئی اور سال 13۔2012 میں جاری کی جانے والی رقم کھیلوں کے مقابلہ جات، سپورٹس فیڈریشنز کی مالی معاونت، نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور میں نئی آسٹروٹرف کی تنصیب، پنجاب یوتھ فیسٹول، پنجاب انٹر نیشنل سپورٹس فیسٹول کا انعقاد اور کھلاڑیوں کی مالی معاونت پر خرچ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اگست 2013)

ضلع رحیم یار خان: غازی سپورٹ کمپلیکس کا قیام و دیگر تفصیلات

*736: قاضی احمد سعید: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) غازی سپورٹس کمپلیکس صادق آباد ضلع رحیم یار خان کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) یہ اپنے قیام سے اب تک کس کس محکمہ کے کتنا عرصہ زیر کنٹرول رہا ہے اور آج کس محکمہ کے زیر کنٹرول ہے؟

(ج) غازی سپورٹس کمپلیکس میں کون کونسی کھیلوں کے لئے سہولت دستیاب ہے؟

(د) قیام سے اب تک یہاں پر تحصیل اور ضلع یا کسی بھی قسم کے کھیلوں کے کتنے اور کون کون سے مقابلہ جات منعقد ہوئے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) غازی سپورٹس کمپلیکس (جناح سپورٹس کمپلیکس) کا قیام سال 06۔2005 میں عمل میں آیا۔

(ب)غازی سپورٹس کمپلیکس کا قیام جب سے عمل میں آیا ہے اس کا کنٹرول 60 بریگیڈ پاک آرمی کے پاس رہا ہے۔

(ج)غازی سپورٹس کمپلیکس (جناح سپورٹس کمپلیکس) میں (1)ہاکی گراونڈ (2)فٹ بال گراونڈ (3) باسکٹ بال کورٹ (4)والی بال کورٹ (5) سکوائش کورٹ اور (6)ان ڈور جمنیزیم ہال کی سہولیات دستیاب ہیں۔یہاں اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ جمنیزیم ہال میں والی بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور تیکوانڈو کے کھیلوں کی سہولت میسر ہے۔

(د)ہاکی:1986ء سے ہر سال آل پاکستان سونا کپ ٹورنامنٹ احسن طریقہ سے منعقد ہو رہا ہے۔

باڈی بلڈنگ:سال 2011 میں مسٹر پنجاب و مسٹر پنجاب جونیئر باڈی بلڈنگ کے مقابلہ جات، ضلعی باڈی بلڈنگ ایسوسی ایشن نے منعقد کروائے۔

تیکوانڈو:آل پنجاب سونا کپ چیمپئن شپ 2012ء میں منعقد ہوئی۔

کبڈی:سال 2012 میں آل پنجاب کبڈی ٹورنامنٹ زیر کنٹرول پاک آرمی منعقد ہوا۔

بیڈمنٹن:سال 2012 میں انٹر تحصیل نشان حیدر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ زیر کنٹرول پاک آرمی منعقد ہوا۔

ٹیبل ٹینس:انٹر تحصیل نشان حیدر ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ سال 2012 میں زیر کنٹرول پاک آرمی منعقد ہوا۔

فٹ بال:انٹر کلب ڈسٹرکٹ فٹ بال ٹورنامنٹ سال 2013 میں زیر نگرانی پاک آرمی منعقد ہوا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2013)</u>

ضلع جہلم: محکمہ سپورٹس کا سٹاف ودیگر تفصیلات

*772: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم محکمہ سپورٹس میں کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے؟

(ب) اس ضلع میں کھیلوں کے فروغ کے لیے کتنا فنڈز سال 11۔2010 تا 13۔2012 مختص کیا گیا؟

(ج) اس ضلع کے شہریوں کو کھیلوں کی کون کونسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف)

ٹوٹل سٹاف	موجودہ سٹاف
1 ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر جہلم بی پی ایس 17	1 ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر جہلم بی پی ایس 17
3 تحصیل سپورٹس آفیسرز، بی پی ایس 16	خالی
4 جونیئر کلرک بی پی ایس 07	2 جونیئر کلرک بی پی ایس 07
1 نائب قاصد بی پی ایس 01	1 نائب قاصد بی پی ایس 01

(ب) کھیلوں کے فروغ کے لئے:

2010-11	2011۔12	2012۔13
-/943000 روپے	-/1856330 روپے	-/1500000 روپے

مختص کئے گئے۔

(ج) ضلع جہلم میں انٹرنیشنل سائز جمنیزیم تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ جس میں ان ڈور تمام کھیلوں کی سہولیات مرد و خواتین کے لئے فراہم ہوں گی۔ ضلع کونسل سپورٹس ہال میں بیڈمنٹن کی سہولت موجود ہے۔

سٹیڈیم پنڈدادنخان، منی سٹیڈیم سوہاوہ، گورنمنٹ ہائی سکول بوائز جہلم کی گراؤنڈ، اور گورنمنٹ ہائی سکول چک جمال کی گراؤنڈ اپ گریڈ کی جا چکی ہیں۔

باقی تمام سکولوں اور کالجوں میں کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیلوں کے گراؤنڈ کی تفصیلات

*811: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کون کون سی کھیلوں کے گراؤنڈز ہیں؟

(ب) کیا پی پی 87 میں عوام کے لئے کھیلوں کی گراؤنڈز میسر ہیں اگر میسر ہیں تو کہاں کہاں اور کون کون سی کھیلوں کی گراؤنڈز میسر ہیں؟

(ج) اگر کھیلوں کی گراؤنڈز میسر نہ ہیں تو کیا حکومت پنجاب حلقہ کی عوام کے لئے کرکٹ، ہاکی، فٹ بال اور دیگر کھیلوں کی گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فٹ بال، ہاکی، کرکٹ، کبڈی، دیسی کُشتی، اکھاڑہ، اتھلیٹیکس، ٹیبل ٹینس، سکواش اور دیگر کھیلوں کے گراؤنڈ موجود ہیں۔

(ب) پی پی 87 میں مختلف کھیلوں کے درج ذیل گراؤنڈز موجود ہیں۔

ا۔ مکمل تعمیر شدہ سپورٹس گراؤنڈز

نمبر شمار	جگہ	تفصیل سپورٹس گراؤنڈ	کیفیت
1	چک نمبر 335 گ ب	فٹ بال، ہاکی، اتھلیٹکس	مکمل تیار ہے اور کھیل کے لئے دستیاب ہے۔

II۔ پی پی 87 میں قائم سرکاری تعلیمی اداروں کے سپورٹس گراؤنڈز

نمبر شمار	جگہ	تفصیل سپورٹس گراؤنڈ
1	چک نمبر 289 ج ب	گورنمنٹ ہائی سکول 289 ج ب
2	جانی والا	گورنمنٹ ہائی سکول جانی والا
3	چک نمبر 151 گ ب	گورنمنٹ ہائی سکول 151 گ ب
4	موروثی پور	گورنمنٹ ہائی سکول موروثی پور
5	رجانہ	گورنمنٹ ہائی سکول رجانہ
6	چک نمبر 361 گ ب	گورنمنٹ ہائی سکول 361 گ ب
7	چک نمبر 318 ج ب	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 318 ج ب
8	چک نمبر 293 گ ب	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 293 گ ب
9	رجانہ	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رجانہ
10	موروثی پور	گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور
11	رجانہ	گورنمنٹ ڈگری کالج رجانہ

iii۔ مجوزہ سپورٹس گراؤنڈز

نمبر شمار	جگہ	مختص رقبہ برائے سپورٹس گراؤنڈز: کنال	مرلہ	کیفیت
1	چک نمبر 151 گ ب	05	22	محکمہ مال کی طرف سے

2	چک نمبر515گ ب			جگہ مختص کر دی گئی ہے،
3	چک نمبر152گ ب	02	11	فنڈز فراہم ہونے پر
4	چک نمبر184گ ب	16	12	گراؤنڈز مکمل کئے جا سکتے
5	چک نمبر291ج ب	00	16	ہیں۔
		00	34	

(ج)حکومت کی طرف سے فنڈز کی دستیابی پر سیریل نمبر iii پر دیئے گئے سپورٹس گراؤنڈز ڈویلپ کر کے ان میں عوام کے لئے مزید کرکٹ، ہاکی، فٹبال اور دیگر کھیلوں کی سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2013)

ضلع فیصل آباد: کھیلوں کے گراؤنڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*818: جناب اعجاز خان: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 52 فیصل آباد میں کون کونسی کھلیوں کے گراؤنڈز ہیں، یو سی وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اگر مذکورہ حلقہ میں کھیلوں کی گراؤنڈ میسر نہ ہے تو حکومت پنجاب حلقہ کی عوام کے لیے کرکٹ ،ہاکی، فٹ بال اور دیگر کھیلوں کی گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) پی پی 52 میں محکمہ سپورٹس کی ایک بھی گراؤنڈ موجود نہ ہے تاہم کچھ سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ موجود ہیں۔ بے آباد سرکاری زمین موجود ہے۔ جہاں پر مقامی کھلاڑی اپنی مدد آپ کے تحت فٹبال، ہاکی، کرکٹ، کبڈی وغیرہ کھیلتے ہیں۔ یونین کونسل وائز لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 52 میں سرکاری جگہ موجود ہے حکومت پنجاب کھیلوں کی ترقی کے لیے کوشاں ہے تاکہ کھلاڑیوں کو بہترین سہولتیں میسر آ سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

سیاحت کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*824: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سیاحت اپنے محکمے کی ترقی و ترویج کے لئے نئے سیاحتی مقامات کی تلاش کرتا ہے؟

(ب) محکمہ سیاحت کی جانب سے محکمے کی ترقی و ترویج کے لئے کئے جانے والے مثبت اقدامات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں جن مقامات کو سیاحت کے حوالے سے اہم مراکز بنانے کے لئے تلاش کیا گیا ہے، ان کے بارے میں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) اگر تلاش نہیں کئے گئے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) جی ہاں۔ محکمہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) سیاحت کی ترقی کے لئے پنجاب بھر میں سیاحوں کو سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے نئے ریزارٹس اور سیاحتی مقامات کی تلاش کر رہا ہے اور اس سلسلہ میں پنجاب میں بہت سے اضلاع میں سیاحتی مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جن میں درابی جھیل چکوال، چیئر لفٹ فورٹ منرو کی تنصیب، سفاری ٹرین مری اور انڈس کوئین (دریائی جہاز) کوٹ مٹھن ضلع راجن پور میں زائرین کے لئے سہولیاتی مرکز کا قیام شامل ہے۔

(ب) پتریاٹہ پر لگائی گئی چیئر لفٹ کو اپ گریڈ کیا گیا ہے اور سیاحوں کا اذیت ناک انتظار ختم کرنے کے لئے محکمہ ہذا الیکٹرانک سسٹم متعارف کروا رہا ہے تاکہ سیاحوں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق

سہولیات فراہم کی جا سکیں۔اس کے علاوہ سیاحوں کی حفاظت کے لئے چیئر لفٹ اور کیبل کار کو مزید محفوظ بنانے کے لئے عمل درآمد ہو رہا ہے۔

مری میں سیاحوں کی تفریح کے لئے سفاری ٹرین چلائی گئی ہے اور یہ پاکستان میں پہلی دفعہ متعارف کروائی گئی ہے جو کہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔اس کے پلیٹ فارم کو مزید خوبصورت اور سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے۔

ضلع بہاول پور میں لال سوہانرا نیشنل پارک کے مقام پر محکمہ ہذا کا ریزارٹ اپ گریڈیشن کے آخری مراحل میں ہے اور عنقریب سیاحوں کے لئے کھول دیا جائے گا۔

ضلع چکوال میں کلر کہار کے مقام پر ٹی ڈی سی پی نے ایک ایئر کنڈیشنڈ ریزارٹ تعمیر کر رکھا ہے ریزارٹ پر موجود قدرتی جھیل کو مزید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے اور اسے آلودگی اور ناجائز تجاوزات سے بچانے کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ساتھ مل کر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔اس کے علاوہ علاقے کے سیاحتی مراکز کا نقشہ تیار کیا گیا ہے اور سیاحوں کی سہولیات کے پیش نظر ٹورز کا بھی انعقاد کیا جا رہا ہے۔

جنوبی پنجاب کی ترقی اور سیاحت کو فروغ دینے کے لئے محکمہ ہذا فورٹ منرو ضلع ڈیرہ غازی خان کے مقام پر چیئر لفٹ لگانے اور کوٹ مٹھن ضلع راجن پور میں ریزارٹ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں سیاحت کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) ترقیاتی امور جاری ہیں اور ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) نے سیاحت کی ترقی کے لئے بے شمار مقامات پر پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2013)

لاہور: شالیمار باغ کی آمدن و دیگر تفصیلات

*1474: باؤاختر علی: کیاوزیرامور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شالیمار باغ لاہور سے سال 11۔2010تا13۔2012 کون کونسی مد میں، کتنی کتنی آمدن ہوئی، سال وائز بیان کی جائے؟

(ب) اگر باغ کے اندر مختلف اقسام کی اشیاء فروخت کرنے کا کوئی ٹھیکہ دیا گیا ہے تو ٹھیکیدار کا نام، فروخت کرنے کی اشیاء، ریٹ اور ٹھیکہ کی شرائط اور ٹھیکہ کی میعاد سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ باغ کے اندر اشیاء فروخت کرنے والے ٹھیکیدار مقررہ ریٹ سے زیادہ وصول کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 اگست 2013)

جواب

وزیرامور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) شالیمار باغ لاہور میں سال 11۔2010تا13۔2012 کے دوران حاصل شدہ آمدنی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	بکنگ کاؤنٹر	کار پارکنگ	کنٹین	نیلامی پلاٹ	فوٹوگرافی	ٹوٹل
2010۔11	5400,000/۔	-----	----	-----	45000/۔	54,45,000/۔
2011۔12	59,01,786/۔	231,961/۔	958,826/۔	105,000/۔	----	71,97,573/۔
2012۔13	60,60,511/۔	248,200/۔	958,826/۔	-----	----	72,67,537/۔

(ب) شالیمار باغ میں آنے والے زائرین وسائرین کی سہولت کیلئے ایک کنٹین بنائی گئی ہے جو سالانہ ٹھیکے کی بنیاد پر کام کرتی ہے موجودہ ٹھیکہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ٹھیکیدار	محمد جاوید
نام اشیاء برائے فروخت	منرل واٹر، کولڈ ڈرنک پیک، جوس، چپس، آئس کریم، دہی بھلے، چائے بسکٹ وغیرہ

فروخت ہونے والی اشیاء کے ریٹ	ریٹ لسٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
شرائط ٹھیکہ	کنٹین سالانہ بنیاد پر ٹھیکہ پر دی گئی ہے۔ ٹھیکیدار تمام اشیاء منظور شدہ ریٹ پر بیچنے کا پابند ہے۔

کھانے پینے کی تمام اشیاء معیاری اور تازہ ہونگی۔ کنٹین میں استعمال ہونے والی کراکری، فرنیچر، وغیرہ اعلیٰ معیار کے ہونگے دیگر تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ٹھیکیدار کنٹین کھانے پینے کی اشیاء کو مقررہ ریٹ سے زائد فروخت کر رہا ہے۔اشیاء کی فروخت پر کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

لاہور: شالیمار باغ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1475: باؤ اختر علی: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شالیمار باغ لاہور میں اس وقت کس کس گریڈ کے کتنے مستقل ملازمین خدمات سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مستقل ملازمین کے علاوہ عارضی بنیادوں پر بھی ملازمین خدمات سرانجام دے رہے ہیں اگر ہاں تو ان کی تعداد، ملازم کا نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) شالیمار باغ میں اس وقت درج ذیل مستقل ملازمین خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

1	ایس ڈی او	1	BS-17
2	کیوریٹر	1	BS-17

3	سب انجینئر	1	BS-11
4	گارڈن اسسٹنٹ	1	BS-09
5	الیکٹریشن	1	BS-06
6	سیکیورٹی سپروائزر	2	BS-05
7	ہیڈمالی	1	BS-04
8	سیکیورٹی گارڈ، چوکیدار	12	BS-01
9	سائیٹ اٹینڈنٹ	17	BS-01
10	مالی، بیلدار	16	BS-01
11	سویپر	5	BS-01
12	آئل مین	1	BS-02

(ب) یہ درست ہے کہ شالیمار باغ میں مستقل ملازمین کے علاوہ عارضی بنیادوں پر بھی 30 ملازمین تعینات ہیں یہ ملازمین مالی / بیلدار کے طور پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں انکی مدت ملازمت ایک وقت میں 89 دن کیلئے ہوتی ہے ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

ضلع بہاول پور: ریسٹ ہاؤسز و ہوٹلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1528: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں ٹی ڈی سی پی کے زیر نگرانی ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی تعداد کیا ہے وہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان میں سے ہر ایک میں مہمانوں کے ٹھہرنے کی گنجائش کتنی ہے کرایہ کتنا ہے نیز کمروں کے درجات کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں کی آخری بار مرمت اور تزئین و آرائش کب کی گئی اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیا مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز / ہوٹلوں میں سرکاری افسروں اور ان کے عزیز و اقارب کے علاوہ سیاحوں کو بھی ٹھہرایا جاتا ہے نیز ان کو بک کرانے کا کیا طریقہ کار ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 24 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع بہاول پور میں ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) کے زیر انتظام صرف ایک ٹورسٹ ریزارٹ (Tourist Resort) ہے۔ جولال سوہانرا نیشنل پارک کے مقام پر سیاحوں کی سہولت کے لئے دس کمروں پر مشتمل ہے اور کمرے کا کرایہ -/Rs.3500 مع ٹیکس ہے۔ تمام کمرہ جات ایک ہی درجہ کے ہیں۔

(ب) مذکورہ ٹورسٹ ریزارٹ مرمت اور تزئین و آرائش کے لئے بند ہے اور اس پر تقریباً 54.49 ملین لاگت آئے گی۔

(ج) مذکورہ ٹورسٹ ریزارٹ میں سرکاری افسروں، ان کے عزیز و اقارب اور سیاح کرایہ ادا کر کے ٹھہر سکتے ہیں۔ اس کی بکنگ موقعہ پر موجود آفیسر سے یا محکمہ کے تمام دفاتر سے ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2013)

ضلع گجرات: ڈنگہ شہر میں سپورٹس گراؤنڈ بنانے کا معاملہ

*1538: میاں طارق محمود: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ شہر اور گردونواح کے گاؤں میں سپورٹس کے لئے گراؤنڈ نہیں ہے جب کہ شاملات کا رقبہ موجود ہے جو چراگاہ آسائش دیہہ کہلواتا ہے؟

(ب) کیا اس رقبہ کو استعمال میں لاکر بچوں کی سپورٹس کے لئے پنجاب حکومت اپنے ویژن کے مطابق گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ شہر اور اس کے گردونواح میں کوئی سپورٹس گراؤنڈ نہ ہے۔ البتہ موضع ڈنگہ میں شاملات دیہہ کا رقبہ تعدادی 2423K-01M موجود ہے جس میں سے کچھ رقبہ پر غیر ممکن آبادی ہو چکی ہے۔ بقیہ رقبہ زیر کاشت مشتریان، الاٹیان اور حصہ داران ہے۔ اس ضمن میں قبل ازیں ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) / نائب مہتمم (بندوبست) گجرات نے بخدمت جناب ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) / مہتمم (بندوبست) گجرات کی خدمت میں رپورٹ بروئے نمبری 2284 مورخہ 29-11-2006 ارسال کی جس میں تحریر کیا کہ بمطابق ریکارڈ مسل حقیت سال 12-1911 کھیوٹ نمبر 517 بخانہ ملکیت شاملات دیہہ اور بخانہ کاشت حصہ داران / مقبوضہ مالکان کا اندراج موجود ہے جس سے عیاں ہے کہ رقبہ شاملات دیہہ ہے آسائش دیہہ نہ ہے۔ رجسٹر حقداران زمین سال 24-1923 کے کھیوٹ نمبر 372 میں بخانہ ملکیت شاملات دیہہ چراگاہ کا اندراج ہے اور بخانہ کاشت حسب سابق مقبوضہ مالکان حصہ داران کا اندراج موجود ہے۔ اس چار سالہ میں لفظ چراگاہ علیحدہ تحریر کیا گیا معلوم ہوتا ہے۔ سال 65-1964 کے چہار سالہ میں بخانہ ملکیت شاملات دیہہ کی بجائے آسائش دیہہ چراگاہ کے لفظ کا اندراج خلاف ضابطہ طور پر کر دیا گیا۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) مابعد جناب ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) / مہتمم (بندوبست) گجرات نے بروئے حکم مورخہ 12-10-09 حکم دیا کہ رقبہ مذکور کی قسم شاملات دیہہ کی بجائے آسائش دیہہ درج کی جائے۔ لیکن بعد ازاں بروئے حکم نامہ نمبر 1176 مورخہ 22-10-09 کو حکم مذکورہ

واپس لے لیا گیا۔ جس کے بعد کاغذات مال میں اندراج خانہ ملکیت میں تاحال شاملات دیہہ چلا آرہا ہے۔ نقل ہائے کاغذات متعلقہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) چونکہ اراضی مذکورہ بالا پر حصہ داران، مشتریان، الاٹیان قابض ہیں۔ لہذا اس رقبہ پر سپورٹس بنانے کی بابت صوبائی حکومت اپنی ترجیحات کیمطابق کوئی مناسب حکم صادر فرما سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2014)

صوبہ میں سپورٹس فیسٹیول کا انعقاد و دیگر تفصیلات

*1658: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں سپورٹس فیسٹیول منعقد کرنے کا اہم مقصد کیا تھا اور اس مقصد کے حصول کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے؟

(ب) لاہور میں سپورٹس فیسٹیول کا صدر دفتر کہاں پر ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں سپورٹس فیسٹیول کے صدر دفتر میں کل کتنے ملازمین ہیں تمام ملازمین کے عہدہ، گریڈ اور ناموں کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) ضلع لاہور کے سپورٹس فیسٹیول کے صدر دفتر کا انچارج کون ہے نیز اس انچارج کو حکومت کی طرف سے کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ہ) سال 2008 تا 2011 ضلع لاہور کے سپورٹس فیسٹوِل کے صدر دفتر کے انچارج کو کل کتنی مراعات دی گئیں، سال وائز تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) صوبہ پنجاب میں سپورٹس فیسٹیول منعقد کرنے کا مقصد نوجوانوں میں کھیلوں کا شوق پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ملک و قوم کا نام روشن کر سکیں اور منفی معاشرتی سرگرمیوں سے دور رہیں۔اس مقصد کے حصول کے لئے حکومت پنجاب نے پنجاب میں محلہ کی سطح سے لے کر انٹر نیشنل لیول تک کے کھیلوں کے مقابلے منعقد کروائے۔

(ب) لاہور میں سپورٹس فیسٹیول کا صدر دفتر اقبال پارک سپورٹس کمپلیکس لاہور میں واقع ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں سپورٹس کے دفتر میں ملازمین کے عہدہ، گریڈ اور ناموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع لاہور کے سپورٹس کے صدر دفتر کا انچارج ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر لاہور ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے گریڈ 17 آفیسر کو جو مراعات مہیا کی جاتی ہیں مثلاً دفتر، سٹاف وہی مراعات / سہولیات انہیں بھی میسر ہیں۔

(ہ) سال 2008 تا 2011 میں کوئی سپورٹس فیسٹیول منعقد نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2013)

لاہور: شالامار باغ میں سیاحوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات و دیگر تفصیلات

*1982: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) شالامار باغ لاہور میں کل کتنے درخت ہیں نیز ان درختوں کی کیا کیا اقسام ہیں اور یہ درخت کب سے لگے ہونے ہیں؟

(ب) شالامار باغ لاہور میں آنے والے سیاحوں کو حکومت کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) 13-2012 کو شالامار باغ میں سائیکل و موٹر سائیکل سٹینڈ کا ٹھیکہ کتنے میں اور کس ٹھیکیدار کو دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) شالامار باغ لاہور میں درختوں کی کل تعداد 637 ہے۔ ان درختوں میں کچھ سایہ دار ہیں اور کچھ پھل دار ہیں۔ ان درختوں کی درج ذیل اقسام ہیں۔ درختوں کی قامت 7 فٹ سے لے کر 60 فٹ تک کی ہے۔ ان کی عمریں بھی ایک سال سے لے کر 100 سال کی ہیں۔

1۔ آم، 2۔ جامن، 3۔ گل چین، 4 انار، 5۔ املتاس مولسری، 6۔ آلوچہ، 7۔ ناشپاتی، 8۔ ارجن، 9۔ پٹیرن پیٹر سنجو، 10۔ آملہ، 11۔ کچنار، 12۔ فاکس مختلف اقسام، 13۔ کرزیا نسگنی، 14۔ ڈھاک، 15۔ سڑکولیا، 16 منگولیا، 17۔ شاہ بلوط

آم اور جامن کے درخت انگریز دور میں لگائے گئے تھے جبکہ دیگر اقسام کے درخت مختلف ادوار میں اگائے گئے ہیں۔

(ب) شالامار باغ میں آنے والے سیاحوں کو درج ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1۔ باغ میں سیاحوں کے بیٹھنے کے لئے بنچ مہیا کئے گئے ہیں۔

2۔ سیاحوں کے لئے باغ میں کنٹین موجود ہے، جہاں مناسب نرخوں پر کھانے پینے کی معیاری اشیاء فروخت کی جاتی ہیں۔

3۔ باغ میں زائرین کے لیے زنانہ اور مردانہ بیت الخلاء کی سہولت بھی مہیا کی گئی ہے۔

4۔ باغ میں سیر کے دوران تصاویر کھنچوانے کی سہولت بھی مناسب نرخوں پر فراہم کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں پرائیویٹ گائیڈز بھی موجود ہوتے ہیں جو مناسب معاوضے پر سائرین کو باغ کی تاریخ کے متعلق آگاہ کرتے ہیں۔

5۔ ایسے طلباء جو گروپ کی صورت میں اساتذہ کے ساتھ آتے ہیں انکا داخلہ فری ہوتا ہے۔

(ج) سال 13-2012 میں شالامار باغ لاہور میں سائیکل سٹینڈ موٹر سائیکل سٹینڈ کا ٹھیکہ مبلغ۔/2,48,200 روپے سالانہ ہے۔ مدت ٹھیکہ ایک سال کے لئے ہے۔ ٹھیکیدار کا نام ذوالفقار علی ولد محمد علی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

ضلع چنیوٹ: تاریخی عمارات کی خستہ حالی کی تفصیلات

*2069: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں موجود تاریخی عمارتوں کی حالت نہایت ہی خستہ ہے؟

(ب) سال 13-2012 کے بجٹ میں ضلع چنیوٹ کی تاریخی عمارتوں کی دیکھ بھال کے لئے حکومت پنجاب نے کل کتنا فنڈ رکھا نیز یہ فنڈ کہاں کہاں اور کن کن عمارتوں پر خرچ کیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) چونکہ ضلع چنیوٹ میں موجود تاریخی عمارات اٹھارویں ترامیم کے بعد محکمہ آثار قدیمہ پنجاب کے کنٹرول میں آئی ہیں اس لئے ان کی دیکھ بھال کے لئے پلان تیار کیا جا رہا ہے اور یہ درست نہ ہے کہ ان تاریخی عمارات کی حالت نہایت خستہ ہے بلکہ ان کی حالت قدرے بہتر ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں محکمہ آثار قدیمہ کے زیر سایہ دو محفوظ عمارتیں ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ شاہی مسجد چنیوٹ

2۔ مقبرہ شاہ برُہان

3۔ گلزار محل

4۔Rock carring واقع الف محلہ وچونگی نمبر 1، تحصیل چنیوٹ

سال 2012 میں محکمہ اوقاف کی طرف سے شاہی مسجد چنیوٹ کی دیکھ بھال کے لئے دو ملین دیئے گئے جس کی بدولت شاہی مسجد کی مرمت کا کام جاری ہے جبکہ مقبرہ شاہ برُہان کی مرمت کے لئے پلان

تیار کیا جا رہا ہے۔ دونوں عمارتوں کی دیکھ بھال اور مرمت میں ارد گرد موجود تجاوزات سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ جس کا سد باب کرنے کے لئے سپریم کورٹ کے حکم کے تحت تمام اضلاع کے DCO کو تجاوزات ہٹانے کے لئے خط تحریر کر دیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2013)

لاہور: سپورٹس سٹی کا قیام و دیگر تفصیلات

*2214: ڈاکٹر فرزانہ نذیر: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں سپورٹس سٹی کے قیام کا منصوبہ کب تک پایہ تکمیل کو پہنچے گا؟

(ب) اس منصوبے کے لئے حکومت پنجاب نے کتنی رقم مختص کی ہے؟

(ج) کالجز اور یونیورسٹی کی سطح پر کیا سپورٹس کو As a subject متعارف کروایا جا رہا ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) سپورٹس سٹی کے قیام کا منصوبہ ابھی تک ابتدائی مراحل میں ہے، اس منصوبہ کے لیے کنسلٹنٹ مقرر کرنے کے لیے سمری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو محکمہ سپورٹس کی جانب سے بجھوائی جا چکی ہے جو ابھی تک فائنل نہ ہوئی ہے جوں ہی کنسلٹنٹ مقرر کیا جاتا ہے اس منصوبے کا PC-II تیار کر کے اعلیٰ حکام کو منظوری کے لیے بھجوا دیا جائے گا۔

(ب) چونکہ ابھی تک اس منصوبے کا PC-II تیار نہ ہوا ہے جو کہ کنسلٹنٹ مقرر ہونے کے بعد تیار ہو گا بعد ازاں منصوبے کا PC-I تیار کیا جائے گا اور اس کے بعد معزز ایوان کو منصوبے کے متعلق معلومات و تفصیلات فراہم کی جا سکیں گی۔

(ج) کالجز اور یونیورسٹی کی سطح پر سپورٹس As a subject پہلے سے موجود ہے۔ پنجاب کی تمام بڑی بڑی یونیورسٹیز سپورٹس سائنسز میں اعلیٰ تعلیم کی ڈگری دے رہی ہیں۔ علاوہ ازیں کالجز کی سطح پر صحت و جسمانی تعلیم (فزیکل ایجوکیشن) کے نام سے مضمون شامل ہیں۔

مزید برآں حکومت پنجاب سپورٹس یونیورسٹی کے نام سے ایک مکمل ادارہ بنانے کے منصوبے پر بھی کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2014)

پنجاب سپورٹس بورڈ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*2245: محترمہ جیدہ خالد خان: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب سپورٹس بورڈ کا سالانہ بجٹ برائے سال 14-2013 کتنا ہے اس میں انتظامی اخراجات اور کھیلوں کی ترقی کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا پنجاب سپورٹس بورڈ ضلعی اور تحصیل سطح پر مقامی کھیلوں کے لئے مالی امداد فراہم کرتا ہے اگر ہاں تو اس کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) سپورٹس بورڈ پنجاب کا سالانہ بجٹ برائے سال 14-2013 مبلغ چار کروڑ روپے ہے اور انتظامی اخراجات پر 3,14,65,000 روپے جبکہ کھیلوں کے لیے 85,35,000 روپے ہے۔

(ب) سپورٹس بورڈ پنجاب ضلعی اور تحصیل سطح پر مقامی کھیلوں کے لیے مالی امداد فراہم نہیں کرتا۔ متعلقہ ضلعی حکومت ہی مقامی سطح پر کھیلوں کے لیے بجٹ فراہم کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2014)

حکومت کے زیر سرپرستی پنجاب بھر میں کھیلوں کے باقاعدہ سالانہ ٹورنامنٹس کے انعقاد کی تفصیلات

*2444: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) حکومت کے زیر سرپرستی وزیر انتظام پنجاب بھر میں صوبہ کی سطح پر کون کون سے کھیلوں کے باقاعدہ سالانہ ٹورنامنٹس کا انعقاد ہوتا ہے ؟

(ب) کیا پنجاب کی سطح پر کرکٹ، ہاکی، کبڈی اور والی بال کی کوئی ٹیمیں موجود ہیں اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں، کیا مستقبل میں اس طرح کی ٹیموں کو تشکیل دے کر بین الصوبائی مقابلے / ٹورنامنٹس کروانے کا کوئی پروگرام ہے ؟

(ج) صوبائی حکومت نے کرکٹ، ہاکی، کبڈی اور والی بال کے قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی پیدا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے اور سہولیات مہیا کی ہیں ؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) حکومت پنجاب کی ہدایت کے تحت سپورٹس بورڈ پنجاب کے زیر انتظام تمام کھیلوں جن میں آرم ریسلنگ، اتھلیٹکس، بیڈ منٹن، بلیرڈ، کرکٹ (ٹیپ بال)، والی بال، رسہ کشی، باڈی بلڈنگ، فٹ بال، ویٹ لفٹنگ، باسکٹ بال، شطرنج، کرکٹ (ہارڈ بال)، ہاکی، کبڈی، میٹ ریسلنگ، مڈ ریسلنگ ، ٹیبل ٹینس، کراٹے، تیکوانڈو، بیس بال، باکسنگ، میراتھن، پاور لفٹنگ، رگبی اور سائیکلنگ وغیرہ شامل ہیں۔ باقاعدہ ٹورنامنٹس منعقد کیے جاتے ہیں۔ مزید براں حکومت پنجاب کے زیر سرپرستی ہونے والے گزشتہ سپورٹس فیسٹول اور یوتھ فیسٹول میں 26 کھیلیں شامل کی گئیں جبکہ موجودہ یوتھ فیسٹول 2014ء میں 34 مختلف کھیلیں شامل کی گئی ہیں۔ جو کہ محلہ لیول سے شروع ہو کر صوبائی سطح پر کھیلی جائیں گی۔

(ب) جی ہاں! پنجاب کی سطح پر کرکٹ، ہاکی، کبڈی اور والی بال کی ٹیمیں موجود ہیں۔ تاہم کرکٹ کے معاملات کی پاکستان کرکٹ بورڈ خود دیکھ بھال کرتا ہے۔ جبکہ سپورٹس بورڈ پنجاب کی ہاکی، کبڈی، اور والی بال کے علاوہ اور بہت سے کھیلوں کی ٹیمیں پاکستان سپورٹس بورڈ کے زیر انتظام ہونے والے بین الصوبائی مقابلوں میں باقاعدہ حصہ لیتی ہیں۔ یہ مقابلے ہر سال ہوتے ہیں اور پنجاب کی ٹیم ان مقابلوں میں اب تک سب سے زیادہ فاتح رہی ہے۔ مستقبل میں بھی پنجاب کی ان کھیلوں کی ٹیمیں بین الصوبائی مقابلوں میں بھرپور حصہ لیں گی۔ مزید براں حالیہ پنجاب یوتھ فیسٹول 2014ء کے سلسلہ میں نیشنل سپورٹس کا انعقاد بھی کیا جارہا ہے جس میں تمام صوبوں کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔

(ج) جی ہاں صوبائی حکومت محکمہ سپورٹس کرکٹ، ہاکی، کبڈی اور والی بال کے معیار کو بہتر کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے نرسری کو بھرپور طریقے سے تیار کیا جارہا ہے۔ حال ہی میں ہونے والا چوتھا ورلڈ کپ کبڈی (انڈیا) پنجاب 30 نومبر تا 14 دسمبر منعقد ہوا جس میں سپورٹس بورڈ پنجاب کی زیر نگرانی کھلاڑیوں کا ایک ماہ کا ٹریننگ اینڈ کوچنگ کیمپ لگایا گیا اور تمام کھلاڑیوں کی میرٹ پر سلیکشن کی گئی۔ پنجاب کی کبڈی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد ورلڈ کپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ 22 فروری 2014 سے لے کر 25 فروری 2014 تک لاہور میں انڈو پاک گیمز (INDO–PAK GAMES) اور انٹرنیشنل سپورٹس فیسٹول کا انعقاد کروایا جارہا ہے جس میں ہاکی، کرکٹ، کبڈی، دیسی کُشتی، میٹ ریسلنگ، فٹ بال اور والی بال شامل ہیں۔ اس ضمن میں پنجاب سپورٹس بورڈ ان کھیلوں کے ٹریننگ اینڈ کوچنگ کیمپ کا انعقاد کروا رہا ہے تاکہ بہترین ٹیمیں تشکیل دی جاسکیں۔ مزید براں حکومت پنجاب ضلعی سطح پر سپورٹس اکیڈیمیز کے قیام کے لیے کوشاں ہیں تاکہ گراس روٹ لیول سے ہی کھلاڑیوں کی تربیت کی جائے اور وہ بین الصوبائی سطح پر ملک کا نام روشن کرسکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2014)</u>

<u>لاہور: سپورٹس سٹی کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2686: ڈاکٹر فرزانہ نذیر:</u> کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور میں سپورٹس سٹی کا قیام کب تک عمل میں لایا جائے گا؟

(ب)اس کے لئے انفراسٹرکچر اور بجٹ کی تفصیلات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) سپورٹس سٹی کے قیام کا منصوبہ ابھی تک ابتدائی مراحل میں ہے، اس منصوبہ کے لیے کنسلٹنٹ مقرر کرنے کے لیے سمری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو محکمہ سپورٹس کی جانب سے بجھوائی جا چکی ہے جو ابھی تک فائنل نہ ہوئی ہے جوں ہی کنسلٹنٹ مقرر کیا جاتا ہے اس منصوبے کا PC-II تیار کر کے اعلیٰ حکام کو منظوری کے لیے بھجوا دیا جائے گا۔

(ب) چونکہ ابھی تک اس منصوبے کا PC-II تیار نہ ہوا ہے جو کہ کنسلٹنٹ مقرر ہونے کے بعد تیار ہو گا بعد ازاں منصوبے کا PC-I تیار کیا جائے گا اور اس کے بعد معزز ایوان کو منصوبے کے متعلق معلومات و تفصیلات فراہم کی جا سکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2014)

ضلع فیصل آباد: خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2781: محترمہ مدیحہ خان: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سپورٹس نے سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنے ٹورنامنٹ کروائے؟

(ب) کیا مذکورہ ضلع میں خواتین کی کوئی سپورٹس ٹیمیں ہیں، اگر ہاں تو کتنی اور کون کونسی نیز ان ٹیموں نے مذکورہ سالوں میں کتنے ٹورنامنٹس میں حصہ لیا؟

(ج) کیا خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لئے مذکورہ عرصہ میں کوئی عملی اقدامات اٹھائے گئے اگر ہاں تو کیا؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سپورٹس نے مذکورہ عرصہ میں جوجسٹو، ہاکی، تیگوانڈو، ٹیبل ٹینس ،بیڈمنٹن، تھرو بال، ایلش، کراٹے، والی بال، باسکٹ بال، ہینڈ بال، کرکٹ، فٹ بال، کبڈی، ریسلنگ ،دیسی کشتی دنگل، چک بال، باکسنگ، باڈی بلڈنگ، ویٹ لفٹنگ، جمناسٹک، اور اتھلیٹکس کے تقریباً 80 سے زائد ٹورنامنٹ کروائے۔ ان کے علاوہ سپورٹس بورڈ کے ہونے والے مقابلہ جات میں بھی فیصل آباد ضلع کی گرلز اور بوائز ٹیموں نے حصہ لیا۔

(ب) ہاں فیصل آباد میں خواتین کی سپورٹس ٹیمیں موجود ہیں ان میں 14 کھیلوں کی ٹیمیں شامل ہیں

تفصیل حسب ذیل ہے۔

اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، کرکٹ، ہاکی، والی بال، باسکٹ بال، تھرو بال، نیٹ بال، چک بال، تھرو بال ،تیگوانڈو، کراٹے، جوجسٹو اور ٹیبل ٹینس مذکورہ عرصہ میں ان ٹیموں نے تقریباً 30 ٹورنامنٹس میں حصہ لیا۔

(ج) ہاں خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کئے جاتے رہے ہیں ان اقدامات میں خواتین کی کھیلوں کے ٹورنامنٹس کا انعقاد، ماہر کوچز کے زیر نگرانی ٹریننگ اور کوچنگ کیمپوں کا انعقاد، گراؤنڈز کی فراہمی، خواتین کے سکولز اور کالجز کے گراؤنڈز کی بہتری شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2014)

صوبہ میں ریزارٹ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2803: جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں P C D T کے کل کتنے ریزارٹ ہیں اور وہ کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب)ہر ریزارٹ میں کل کتنے کمرے ہیں اوران کمروں کی بکنگ کا کیا طریق کار ہے نیز ان کا کتنا کرایہ ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان ریزارٹ میں صرف اعلیٰ سرکاری عہدیدار ہی رہ سکتے ہیں اور عوام الناس کو رہنے کی کوئی سہولت نہ ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) کے رہائش کے لئے پنجاب کے مختلف اضلاع میں سیاحوں کی تفریح / سہولت کے لئے ٹورسٹ ریزارٹ تعمیر کر رکھے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	مقام
۱	لاہور	جلو پارک
۲	قصور	چھانگا مانگا
۳۔	چکوال	کلر کہار
۴۔	بہاولپور	لال سوہانرا نیشنل پارک
۵۔	ڈیرہ غازی خاں	فورٹ منرو

(ب)

نمبر شمار	ضلع	مقام	سہولت
۱	لاہور	جلو پارک	16 کمرے بمعہ باتھ
۲	قصور	چھانگا مانگا	5 بیڈز بمعہ باتھ
۳۔	چکوال	کلر کہار	12 کمرے بمعہ باتھ
۴۔	بہاولپور	لال سوہانرا نیشنل پارک	10 کمرے بمعہ باتھ

۵۔ ڈیرہ غازی خاں فورٹ منرو 05بیڈز بمعہ باتھ

ا. جلو پارک،لاہور:۔ کرایہ ایگزیکٹو کمرہ۔/2500روپے (تمام ٹیکس شامل ہیں)

۲۔چھانگا مانگا، قصور:۔ کرایہ وی آئی پی کمرہ۔/6150روپے (ہذا)

کرایہ ڈیلکس کمرہ۔/3125روپے (ہذا)

کرایہ سٹینڈرڈ کمرہ۔/2250روپے (ہذا)

۳۔ کلر کہار چکوال:۔ کرایہ ایگزیکٹو کمرہ۔/3100روپے (ہذا)

کرایہ ڈیلکس کمرہ۔/2600روپے (ہذا)

سٹینڈرڈ کمرہ۔/1500روپے (ہذا)

۴۔لال سوہانرا نیشنل پارک۔بہاولپور:۔کرایہ ایگزیکٹو کمرہ۔/3500روپے (ہذا)

۵۔فورٹ منرو، ڈیرہ غازی خاں:۔کرایہ ڈیلکس کمرہ۔/2750روپے (ہذا)

مندرجہ بالا ریزارٹ کی بکنگ کے لئے عوام الناس / سیاح موقع پر جا کر یا بذریعہ ٹیلی فون بکنگ کروا سکتے ہیں نیز ٹی ڈی سی پی ہیڈ آفس لاہور سے بھی ایڈوانس بکنگ کروائی جا سکتی ہے۔

(ج) جی نہیں، یہ درست نہ ہے، ٹورسٹ ریزارٹ میں سرکاری عہدیدران اور دوسرے سیاح و عوام الناس میں کوئی تفریق نہیں، ہر کوئی مقرر کردہ کرایہ ادا کر کے ٹھہر سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7مارچ2014)</u>

<u>لاہور: شاہی قلعہ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2804: <u>جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی</u>: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شاہی قلعہ لاہور میں کل کتنے ملازمین کب سے کس کس سکیل میں تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شاہی قلعہ کی خستہ حالی بہت بڑھ رہی ہے صرف خاص خاص جگھوں کی ہی صفائی ستھرائی کی جاتی ہے اور عمومی جگھوں پر کوئی توجہ نہ ہے، اس میں موجود عجائب گھر میں لائٹس کا بھی خاطر خواہ بندوبست نہ ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس قومی ورثہ کی مکمل دیکھ بھال کے لئے کیا تدابیر اپنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) شاہی قلعہ لاہور میں کل ملازمین کی تعداد 96 ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) شاہی قلعہ لاہور تقریباً 55 ایکڑ پر مشتمل ہے جس کی صفائی کیلئے محض سات خاکروب کام کر رہے ہیں جن کے ساتھ ہفتہ وار چھٹی اور دیگر ناگزیر حالات میں تعاون کرنا پڑتا ہے لیکن اس کے باوجود قلعہ کی صفائی ستھرائی پر توجہ دی جاتی ہے اور عمومی اور خاص جگھوں میں کوئی تخصیص نہیں ہے۔ علاوہ ازیں قلعہ میں موجود نوادرات گیلریز میں باقاعدہ لائیٹس کا بندوبست ہے تاہم لوڈ شیڈنگ کا مسئلہ پورے ملک میں ہے اور بسااوقات اس کا سامنا قلعہ کی انتظامیہ کو بھی کرنا پڑتا ہے محکمہ آرکیالوجی، حکومت پنجاب کی طرف سے مختص کئے گئے فنڈز میں مسلسل مرمت اور دیکھ بھال کے کام کر رہا ہے جو اب بھی جاری ہیں۔

(ج) محکمہ آرکیالوجی، حکومت پنجاب اس بات سے بخوبی آگاہ ہے کہ شاہی قلعہ نہ صرف ہمارا قومی ورثہ ہے بلکہ پوری دنیا کے معزز مہمانوں کیلئے ہماری پہچان بھی ہے لہذا اب بھی اس کی خوبصورتی اور بہتری پر کام جاری ہے اور مستقبل میں بھی ماہرین کی محنت سے مختلف پراجیکٹس پر کام جاری رہے گا جن کی تکمیل کیلئے مسلسل کام ہو رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2014)</u>

صوبہ میں تاریخی عمارات کی تزئین وآرائش کی تفصیلات

*2959: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیرامور نوجواناں، سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

محکمہ آثار قدیمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران صوبہ میں کون کونسی تاریخی عمارات کی تزئین و آرائش کی اوران پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے، علیحدہ علیحدہ تفصل سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 8اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 27جنوری 2014)

جواب

وزیرامور نوجواناں، سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت

محکمہ آثار قدیمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران تاریخی عمارات کی تزئین وآرائش پر جواخراجات کیے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10مارچ 2014)

صوبہ میں سیاحت کوفروغ دینے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2967: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیرامور نوجواناں، سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں سیاحت کوفروغ دینے کے لئے حکومت پنجاب نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران

کون کون سے منصوبے شروع کیئے ہیں؟

(ب)ان منصوبوں کا تخمینہ لاگت کیاہےاور یہ منصوبے کب تک مکمل ہونے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 27جنوری 2014)

جواب

وزیرامور نوجواناں، سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران 14 منصوبے شروع کئے گئے جن کی تفصیلات (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) اِن منصوبوں کا تخمینہ لاگت 481.680 ملین ہے اور یہ منصوبوں کی تکمیل کی تفصیل بھی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2014)

ضلع لاہور: محکمہ سپورٹس کا بجٹ واستعمال کی تفصیلات

*3035: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور محکمہ سپورٹس کا سال 14-2013 کا کل بجٹ کتنا ہے، کتنی رقم صوبہ کی جانب سے اور کتنی سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی جانب سے موصول ہوئی ہے؟

(ب) یہ رقم کن کن منصوبوں پر خرچ کی جارہی ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) صوبائی حکومت کی جانب سے محکمہ سپورٹس ضلع لاہور کے لیے ترقیاتی بجٹ کی مد میں سال 14-2013 میں 252.027 ملین روپے مختص کیے گئے جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی جانب سے محکمہ سپورٹس ضلع لاہور کے لیے 12.705 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی جانب سے محکمہ سپورٹس ضلع لاہور کے لیے ترقیاتی بجٹ کی مد میں کوئی رقم سال 14-2013 میں مختص نہ کی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی طرف سے محکمہ سپورٹس ضلع لاہور کے لیے سال 14-2013 میں مختص کی گئی رقم جن ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی جارہی ہے انکی تفصیل (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2014)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
10مارچ2014

بروز بدھ 12 مارچ 2014 محکمہ امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عائشہ جاوید	345۔121
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2444۔133
3	محترمہ شمیلہ اسلم	154
4	جناب احمد شاہ کھگہ	387۔382
5	قاضی احمد سعید	736
6	محترمہ راحیلہ انور	824۔772
7	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	811
8	جناب اعجاز خان	818
9	باؤ اختر علی	1475۔1474
10	محترمہ نگہت شیخ	2069۔1528
11	میاں طارق محمود	1538
12	محترمہ حنا پرویز بٹ	1658
13	ڈاکٹر نوشین حامد	1982
14	ڈاکٹر فرزانہ شاہد	2686۔2214
15	محترمہ جیدہ خالد خان	2245
16	محترمہ مدیحہ خان	2781

2804-2803	جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی	17
2967-2959	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	18
3035	محترمہ فائزہ احمد ملک	19